ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

Vol.8. No.4.2025

ڈیجیٹل دور میں اسلامی تعلیمات کی ترویج: سوشل میڈیا اور AI پر مبنی تعلیمی پلیٹ فارمز کا کردار

Promoting Islamic Teachings in the Digital Age: The Role of social media and AI-Based Educational Platforms

Dr. Yasmin Nazir
Assistant Professor, Department of Islamic Studies,
The Government Sadiq College Women University (GSCWU), Bahawalpur, Pakistan.
***Email**: yasmin.nazir@gscwu.edu.pk*
***ORCID**: 0009-0006-4506-0914*

Abstract

In the rapidly evolving digital era, the dissemination and promotion of Islamic teachings have undergone a profound transformation. Social media platforms and artificial intelligence-driven educational tools have emerged as powerful instruments for reaching global Muslim audiences, particularly the youth, in ways that traditional methods cannot match. This paper explores the multifaceted role of social media (such as YouTube, Instagram, TikTok, Facebook, and X) and AI-powered platforms (including personalized Qur'ān and Hadith apps, virtual Islamic learning environments, chatbots for fiqh queries, and adaptive learning systems) in promoting authentic Islamic knowledge, fostering spiritual growth, and countering misinformation.The study examines both the opportunities and challenges presented by these technologies: the unprecedented accessibility and interactivity they offer, their ability to deliver tailored content in multiple languages, and their potential to revive interest in classical Islamic sciences among digitally native generations. Simultaneously, it addresses critical concerns such as the spread of unauthentic content, superficial understanding, algorithmic bias, privacy issues, and the risk of reducing sacred knowledge to mere entertainment.Through analysis of current trends, case studies of successful digital da'wah initiatives, and scholarly perspectives, this research argues that while social media and AI-based platforms are not replacements for traditional scholarly transmission ('ilm al-rijāl), they can serve as highly effective complementary tools when guided by qualified scholars, rooted in authentic sources, and designed with ethical and pedagogical integrity. The paper concludes with practical recommendations for scholars, developers, and institutions to harness these technologies responsibly in order to strengthen Islamic education and identity in the 21st century.

***Keywords:** Islamic education, Digital da'wah, Social media in Islam, Artificial intelligence in Islamic learning, Online Islamic pedagogy.*

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

تعارف:

جدید ٹیکنالوجی، خاص طور پر سوشل میڈیا اور مصنوعی ذہانت (AI)، نے تعلیمی نظام کو تبدیل کر دیا ہے۔ اسلامی تعلیمات کی ترویج، جو روایتی طور پر مساجد، مدرسوں، اور کتب کے ذریعے ہوتی تھی، اب ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے ایک نئے انداز میں دنیا بھر میں پھیل رہی ہے۔ سوشل میڈیا جیسے ایکس، یوٹیوب، اور انسٹا گرام نے اسلامی مواد کو عام لوگوں تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا ہے، جبکہ AI پر مبنی ٹولز جیسے چیٹ بوٹس اور ایپس قرآنی آیات، احادیث، اور فقہی مسائل کی تشریح کو آسان بنا رہے ہیں۔ جدید ٹیکنالوجی، خاص طور پر سوشل میڈیا اور مصنوعی ذہانت (AI) ، نے تعلیمی نظام کو عالمی سطح پر بدل دیا ہے۔ اسلامی تعلیمات، جو روایتی طور پر مساجد، مدرسوں، اور کتب کے ذریعے پھیلائی جاتی تھیں، اب ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے نئے انداز میں دنیا بھر میں عام ہو رہی ہیں۔ یہ تبدیلی نہ صرف اسلامی تعلیمات تک رسائی کو آسان بنا رہی ہے بلکہ ان کی تشریح، ترویج، اور اطلاق کے طریقوں کو بھی جدید بنا رہی ہے۔[1] جدید ٹیکنالوجی، خاص طور پر سوشل میڈیا اور مصنوعی ذہانت (AI) پر مبنی تعلیمی پلیٹ فارمز، نے اسلامی تعلیمات کی ترویج کو نہ صرف آسان بلکہ عالمی سطح پر موثر بنایا ہے۔ یہ پلیٹ فارمز اسلامی تعلیمات کو وسیع پیمانے پر پھیلانے، متنوع سامعین تک پہنچانے، اور دینی علم کو سادہ اور قابل فہم بنانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ قرآن و حدیث کی روشنی میں علم کے حصول اور اس کی ترویج کی اہمیت واضح ہے، اور ڈیجیٹل ٹولز اس مقصد کو جدید دور کے تقاضوں کے مطابق پورا کرنے میں مددگار ہیں۔ اسلام میں علم کا حصول اور اس کی ترویج کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ قرآن مجید اور احادیث نبوی ﷺ اس کی واضح ہدایت دیتے ہیں:

اسلامی تعلیمات کی ترویج کی اہمیت (قرآن و حدیث کی روشنی میں):

اسلام کی بنیادی ذمہ داریوں میں سے ایک سب سے عظیم ذمہ داری دین کی دعوت و ترویج ہے، جو اللہ تعالیٰ کا براہِ راست حکم اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مسلسل سنت رہی ہے۔ آج کے دور میں جب جہالت، بدعات، گمراہی اور الحاد کے فتنے عروج پر ہیں، اور دنیا بھر کے مسلمان خصوصاً نوجوان مغربی تہذیب اور سیکولر فکر کے طوفان میں بہہ رہے ہیں، اسلامی تعلیمات کی ترویج اور اشاعت پہلے سے کہیں زیادہ ناگزیر ہو چکی ہے۔ اگر صحیح دین کی آواز بلند نہ کی گئی تو خلا کو غلط عقائد، جھوٹی روایات اور فکری انتشار فوراً پُر کر دے گا۔ اس لیے ہر دور کے تقاضوں کے مطابق دین کی دعوت کو نئے اور موثر ذرائع سے عام کرنا نہ صرف جائز بلکہ واجب ہے۔ موجودہ ڈیجیٹل انقلاب نے سوشل میڈیا اور مصنوعی ذہانت جیسے طاقتور اوزار عطا کیے ہیں جو اربوں لوگوں تک لمحوں میں پیغام پہنچا سکتے ہیں۔ ان نعمتوں کو اللہ کی رضا اور دین کی خدمت کے لیے استعمال کرنا امت کی فلاح، اتحاد اور بقا کا ضامن ہے، بشرطیکہ یہ کام اہلِ علم کی رہنمائی، صداقت اور اخلاص کے ساتھ کیا جائے۔ یہی وجہ ہے کہ ڈیجیٹل دور میں اسلامی تعلیمات کی ترویج ایک شرعی فریضہ اور عصری ضرورت دونوں ہے۔

- **علم کی فضیلت** : قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے علم کی فضیلت و عظمت کو بارہا بیان فرمایا ہے قرآن میں فرماتے ہیں :

"قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ[2]"

[1] Dr. Muhammad Al-Atawneh, Digital Islam: The Impact of Technology on Islamic Education (London: Routledge,2022) P,25.

[2] الزمر (۳۹):۹۔

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

"کہو، کیا وہ لوگ جو جانتے ہیں اور جو نہیں جانتے برابر ہو سکتے؟"

یہ آیت علم کی عظمت اور اسے پھیلانے کی اہمیت کو واضح کرتی ہے۔ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اس علم کو ہر طبقے تک پہنچانے میں مدد دیتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنْ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجُورِ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا[3]"

"جو شخص ہدایت کی طرف بلائے گا، اسے اس کے تابعداروں کے برابر اجر ملے گا، بغیر اس کے کہ ان کے اجروں میں کوئی کمی ہو۔"

یہ حدیث واضح کرتی ہے کہ دین کا صحیح علم پھیلانا ایک ایسا صدقۂ جاریہ ہے جس کا ثواب قیامت تک جاری رہتا ہے، چاہے دعوت دینے والا زندہ ہو یا وفات پا چکا ہو۔ موجودہ ڈیجیٹل دور میں سوشل میڈیا اور مصنوعی ذہانت پر مبنی تعلیمی پلیٹ فارمز اسی شرعی ذمہ داری کو بطریقِ احسن ادا کرنے کا ایک بے مثل ذریعہ بن گئے ہیں۔ ایک پوسٹ، ایک ویڈیو، ایک آن لائن کورس یا AI سے چلنے والا قرآنی اسباق کا ایپ لاکھوں بلکہ کروڑوں افراد تک لمحوں میں پہنچ سکتا ہے، اور اس کا ثواب ہر اس شخص کو ملتا رہے گا جو اس سے فیض یاب ہوا۔ پس ان جدید ٹیکنالوجیز کا استعمال نہ صرف جائز و مباح ہے بلکہ اس دور کی شرعی ضرورت اور فرضِ کفایہ کی ایک جدید شکل ہے، بشرطیکہ مواد صحیح، مستند اور اہلِ علم کی نگرانی میں تیار کیا جائے۔

- **دعوت و تبلیغ** :اللہ تعالیٰ نے دعوت دین کو امت کا مسلمہ فریضہ سمجھا ہے قرآن میں واضح حکم ہیں :

"ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ[4]"

"اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ بلاؤ"

یہ آیت بتاتی ہے کہ دعوت کا طریقۂ کار لچکدار اور عصری تقاضوں کے مطابق ہو سکتا ہے، البتہ اس کی بنیاد ہمیشہ حکمت، حسنِ اخلاق اور خوبصورتی پر ہونی چاہیے۔ آج کا سوشل میڈیا اور مصنوعی ذہانت پر مبنی تعلیمی ایپس و ٹولز بالکل اسی حکمت اور موعظہ حسنہ کے تقاضے پورے کرتے ہیں؛ کیونکہ یہ خوبصورت گرافکس، مختصر مگر دل نشین ویڈیوز، انٹرایکٹو قرآنِ پاک کی تلاوت، ترجمہ و تفسیر، اور ذاتی نوعیت کے دینی مشوروں کے ذریعے لوگوں کے دلوں کو چھوتے ہیں۔ سوشل میڈیا اور AI ٹولز حکمت کے ساتھ دعوت و تبلیغ کے جدید ذرائع فراہم کرتے ہیں، جو اس آیت کے مطابق موثر اور پرکشش انداز میں دینی پیغام کو پھیلاتے ہیں۔[5] نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً[6]"

"میرے پیغام کو پہنچاؤ، خواہ ایک آیت ہی کیوں نہ ہو۔"

---

[3] القشیری، مسلم بن حجاج، الجامع الصحیح المسم (بیروت: دار السلام، ۱۹۹۷) حدیث نمبر: ۶۸۰۴۔
[4] النحل (۱۶): ۱۲۵۔
[5] عبید السلام زینی، اسلامی صحافت (کراچی: اسلامی ریسرچ اکیڈمی، ۲۰۲۱) ص، ۱۹۱۔
[6] البخاری، محمد بن اسماعیل، الجامع الصحیح البخاری (بیروت: دار السلام، ۱۹۹۷) حدیث نمبر: ۳۴۶۱۔

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اس حدیث پر عمل درآمد کو آسان بناتے ہیں، کیونکہ ایک آیت یا حدیث کو چند سیکنڈز میں ہزاروں افراد تک شیئر کیا جا سکتا ہے۔ یہ حدیث کوئی خاص زمان و مکان یا طریقۂ کار کی قید نہیں رکھتی؛ بلکہ ہر دور کے سب سے موثر اور دور رس ذریعے کو استعمال کرنے کی اجازت دیتی ہے۔ آج ایک ٹویٹ، ایک انسٹا گرام ریل، ایک یوٹیوب شارٹس یا AI سے تیار کردہ قرآنی ریمائنڈر چند سیکنڈز میں لاکھوں، کروڑوں افراد تک پہنچ سکتا ہے۔ یہ وہی عمل ہے جس کا ثواب نبی کریم ﷺ نے اپنی امت کو بتا کر یہ خوشخبری دی کہ ایک چھوٹا سا عمل بھی صدقۂ جاریہ بن سکتا ہے۔ لہٰذا ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور AI ٹولز کو استعمال کرنا نہ صرف جائز اور مباح ہے بلکہ موجودہ دور میں فرضِ کفایہ کی ایک جدید اور انتہائی موثر شکل ہے، بشرطیکہ مواد مستند، زبان شائستہ اور پیشکش دلکش ہو۔[7]

سوشل میڈیا کا کردار اور اسکی اہمیت:

سوشل میڈیا نے اسلامی تعلیمات کی ترویج کو نہ صرف تیز کیا بلکہ اسے عالمی سطح پر پھیلانے کا موقع بھی فراہم کیا۔ ان پلیٹ فارمز جیسے ایکس، یوٹیوب، انسٹا گرام، اور ٹک ٹاک نے اسلامی تعلیمات کی ترویج کو ایک نئی جہت دی ہے۔ ان پلیٹ فارمز پر علماء، دینی ادارے، اور عام افراد مختصر پوسٹس، ویڈیوز، یا لائیو سیشنز کے ذریعے قرآنی آیات، احادیث، اور اسلامی تاریخ سے متعلق مواد شیئر کرتے ہیں۔ ان کی اہمیت درج ذیل ہے:

- **عالمی سطح پر دعوت:**

اللہ تعالیٰ نے امتِ محمدیہ ﷺ کو عالمی شہادت اور میانہ روی کا امتیازی مقام عطا فرمایا ہے۔

قرآن مجید میں ہے: **" لِّتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ"**[8]

مفسرینِ کرام (طبری، قرطبیؒ، ابن کثیر رحمہم اللہ) نے لکھا ہے کہ ''شہداء علی الناس'' سے مراد یہ ہے کہ یہ امت پوری انسانیت کے سامنے حق کی گواہی دے گی، دینِ حق کی دعوت عالمی سطح پر عام کرے گی اور قیامت کے دن دوسری امتوں پر گواہ بنے گی۔ یہ عالمی ذمہ داری پہلے زمانے میں سفر، خطوط، قافلوں اور مساجد کے ذریعے ادا ہوتی تھی، مگر آج سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی نے اس فریضے کو پہلے سے کہیں زیادہ آسان، تیز اور دور رس بنا دیا ہے۔ آج ایک ٹویٹ، ایک انسٹا گرام پوسٹ، ایک یوٹیوب ویڈیو یا ٹک ٹاک شارٹس چند سیکنڈز میں پوری دنیا کے کونے کونے تک پہنچ جاتا ہے۔ مثال کے طور پر ایکس (Twitter)، انسٹا گرام اور ٹک ٹاک پر #Quran، #Hadith، #IslamicQuotes، #RamadanReminders، #Dua، #Salah جیسے ہیش ٹیگز ہر سال اربوں بار دیکھے اور شیئر کیے جاتے ہیں۔ معروف داعیانِ اسلام جیسے مفتی اسماعیل منکی، نومان علی خان، عمر سلیمان، یاسر قادھی اور ڈاکٹر ذاکر نائیک کے ویڈیوز کروڑوں غیر مسلموں تک پہنچ چکے ہیں۔ عربی، انگریزی، اردو، انڈونیشی، ترکی، فرانسیسی اور ہسپانوی زبانوں میں دینی مواد اب گھر بیٹھے دنیا کے ہر شخص کو میسر ہے۔ یوں ڈیجیٹل پلیٹ فارمز نے امت کو حقیقتاً ''شہداء علی الناس'' بنا دیا ہے؛ اب ہماری ذمہ داری صرف اپنے محلے یا شہر تک محدود نہیں رہی بلکہ پوری انسانیت تک حق پہنچانا

[7] https://www.banuri.edu.pk/readquestion/midia-kaa-zraaa-din-ki-dawatkarna-144402101353/18-09-2022?referrer=grok.com

[8] البقرۃ(۲):۱۴۳۔

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

ہماری دسترس میں ہے۔ لہٰذا ان جدید ذرائع کو استعمال کرنا اس عالمی گواہی کے فریضے کی ادائیگی کا سب سے موثر طریقہ ہے، بشرطیکہ مواد مستند ہو، پیشکش دلکش ہو اور مقصد خالص اللہ کی رضا ہو۔[9]

- **نوجوانوں کی شمولیت :**

آج کی نوجوان نسل ڈیجیٹل میڈیا کی پیداوار ہے؛ ان کی توجہ مختصر، خوبصورت اور انٹرایکٹو مواد ہی کھینچ سکتا ہے۔ سوشل میڈیا (خاص طور پر یوٹیوب شارٹس، انسٹاگرام ریلز، ٹک ٹاک اور سنیپ چیٹ) نے دینی تعلیمات کو اسی زبان اور انداز میں پیش کرنے کا سنہری موقع فراہم کیا ہے جو نوجوانوں کو پسند ہے۔ اب قرآنی قصص، سیرت کے واقعات، احادیث کی تشریح، نماز اور دعاؤں کی اہمیت کو اینیمیٹڈ گرافکس، دلکش آواز، سب ٹائٹلز اور پس منظر میں نعت و نغمات کے ساتھ چند سیکنڈز یا منٹوں میں پیش کیا جاتا ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ لاکھوں نوجوان جو پہلے مساجد اور دینی مدارس سے دور بھاگتے تھے، آج ریلز دیکھتے دیکھتے "سبحان اللہ"، "جزاک اللہ" اور "آج سے پابندی کروں گا" جیسے کمنٹس لکھ رہے ہیں۔ یہ وہی عمل ہے جس کی طرف نبی کریم ﷺ نے اشارہ فرمایا:

" مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ[10]

امام ترمذی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو حسن صحیح قرار دیا ہے، اور علامہ البانی نے بھی اسے صحیح قرار دیا (صحیح الترغیب والترھیب، حدیث: 67)۔ آج کا سوشل میڈیا اور AI پر مبنی ایپس بالکل اسی "راستے" کی جدید شکل ہیں جو علمِ دین کو نوجوانوں کے موبائل فون تک پہنچا رہے ہیں۔ جب ایک نوجوان رات کو سوتے وقت ایک منٹ کی ریل دیکھ کر فجر کی نماز کے لیے الارم لگا لیتا ہے، تو درحقیقت اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے جنت کا راستہ آسان فرما دیا۔ لہٰذا ان ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کا استعمال نہ صرف جائز ہے بلکہ نوجوانوں کو دین سے جوڑنے اور انہیں جنت کے راستے پر ڈالنے کا ایک ثواب کا کام ہے۔

- **متنوع مواد :**

رسول اللہ ﷺ نے دین کی تبلیغ اور تعلیم کے طریقہ کار میں آسانی کو بنیادی اصول قرار دیا۔ آپ ﷺ نے متعدد مواقع پر صحابہ کرام کو ہدایت فرمائی :

"يَسِّرُوا وَلاَ تُعَسِّرُوا[11] **"**

امام نووی، عینی اور ابن حجر عسقلانی رحمہم اللہ نے اس حدیث کی شرح میں لکھا کہ دین کی تعلیم و تبلیغ میں مشکل الفاظ، پیچیدہ دلائل اور طویل بیانات سے گریز کرنا چاہیے؛ بلکہ سادہ، دل نشین اور قابلِ فہم انداز اختیار کرنا چاہیے تاکہ سننے والا نہ گھبرائے بلکہ راغب ہو۔ آج کا سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل مواد اسی سنتِ نبوی کا سب سے خوبصورت عملی نمونہ ہے۔

اب ایک ہی پلیٹ فارم پر درج ذیل متنوع اور دلچسپ انداز میں دینی مواد پیش کیا جا رہا ہے:

---

[9] https://yaqeeninstitute.org/watch/nature-science/technology?referrer=grok.com

[10] الترمذی، ابو عیسی محمد بن عیسی، الجامع الترمذی (دہلی: ربانی بک ڈپو، ۱۹۷۳) کتاب العلم عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، باب ما جاء في فضل الفقه على العبادة، حدیث نمبر: ۲۶۴۶۔

[11] محمد بن اسماعیل بخاری، الجامع الصحیح البخاری، کتاب العلم، باب من یرد اللہ به خیراً یفقهه في الدین، حدیث نمبر: ۶۹۔

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

- 30 سیکنڈ کی ریلز میں ایک آیت کا خوبصورت ترجمہ و تشریح
- اینیمیٹڈ ویڈیوز کے ذریعے بچوں کو سیرتِ نبوی سنانا
- لائیو سیشنز میں مفتی صاحبان سے براہِ راست سوالات کے فوری جوابات
- انفو گرافکس کی شکل میں وضو، نماز اور روزے کے احکام
- پڑھنے میں آسان اردو/انگریزی میں مختصر فقہی کتابچوں کے پی ڈی ایف

یہ سب کچھ بالکل اس اصول ''یَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا'' پر عمل ہے، کیونکہ اب عام آدمی کو بھاری بھر کم کتابیں اٹھانے یا طویل دروس سننے کی ضرورت نہیں؛ وہ اپنے موبائل پر بیٹھے بیٹھے چند سیکنڈز میں صحیح دینی بات سیکھ سکتا ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ لاکھوں افراد جو پہلے دینی تعلیم سے دور تھے، آج آسانی سے دین کی طرف راغب ہو رہے ہیں۔ پس سوشل میڈیا کا یہ متنوع اور پر کشش مواد درحقیقت نبی کریم ﷺ کی سنت ''آسانی کرو'' کی جدید ترین شکل ہے۔

اے آئی پر مبنی تعلیمی پلیٹ فارمز کا کردار اور اس کی اہمیت

AI پر مبنی ٹولز جیسے چیٹ بوٹس، دینی ایپس، اور تجزیاتی سافٹ ویئرز نے اسلامی تعلیمات کی ترویج کو جدید خطوط پر استوار کیا ہے۔ ان کی اہمیت درج ذیل ہے:

- **فوری اور درست معلومات** :

آج کے تیز رفتار دور میں علمِ دین کا حصول وقت اور جگہ کی پابندیوں سے آزاد ہو چکا ہے۔ مصنوعی ذہانت پر مبنی چیٹ بوٹس) جیسے Grok ، ChatGPT، (Google Gemini، قرآنی ایپس (Quran Majeed، Muslim Pro، Al-Quran Tafsir)، حدیث سرچ ٹولز اور اسلامی فیچرز والی ایپس صارفین کو سیکنڈوں میں مستند، حوالہ جاتی اور سادہ زبان میں جواب فراہم کرتی ہیں۔ اب کوئی شخص رات کے کسی بھی پہر وضو کے ایک مسنون طریقے، کسی آیت کی تفسیر، کسی حدیث کی صحت یا کسی مسئلۂ شرعی کے بارے میں فوری طور پر درست معلومات حاصل کر سکتا ہے۔ یہ وہی عمل ہے جس کی طرف نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

" طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ[12] "

امام نووی، علامہ سندھی اور علامہ صدیق حسن خان رحمہم اللہ نے اس حدیث کی شرح میں لکھا کہ علم کا فرض ہونا اس کی تلاش کو آسان بنانے کی بھی دلیل ہے۔ جب صحابہ کرام دور دراز علاقوں میں سفر کر کے ایک حدیث سننے جایا کرتے تھے تو آج AI اور موبائل ایپس نے اس فرضِ عین کو گھر بیٹھے، مفت اور فوری طور پر ادا کرنے کا سنہری موقع دے دیا ہے۔ مثال کے طور پر:

- Muslim Pro ایپ روزانہ 500 ملین سے زائد صارفین کو اذان، قبلہ ڈائریکشن اور دعائیں یاد کراتی ہے۔
- "Hadith Collection" ایپس میں بخاری، مسلم، ترمذی وغیرہ کی مکمل کتب سرچ ایبل ہیں۔
- عربی زبان نہ آنے والے افراد بھی AI سے فوراً اردو، انگریزی یا اپنی مادری زبان میں تفسیر حاصل کر لیتے ہیں۔

[12] ابن ماجہ، محمد بن یزید قزوینی، سنن ابن ماجہ (بیروت: دار السلام، ۲۰۰۷) حدیث نمبر: ۲۲۴۔

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

یوں یہ ٹیکنالوجی حدیثِ نبوی کے تقاضے "**طلب العلم فریضة**" کو عملی شکل دے رہی ہے اور ہر مسلمان (چاہے وہ گھریلو خاتون ہو، طالب علم ہو یا مزدور) کے لیے علمِ دین کو واقعی قابلِ رسائی بنا رہی ہے۔ بشرطیکہ استعمال کیے جانے والے ٹولز مستند ماخذ (صحیح بخاری، صحیح مسلم، معروف تفاسیر) پر مبنی ہوں اور اہلِ علم کی نگرانی میں تیار کیے گئے ہوں۔

تلاوت و تجوید کی تعلیم :

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی تلاوت کو نہ صرف عبادت قرار دیا بلکہ اس کے خاص اندازِ ادائیگی کی بھی واضح ہدایت فرمائی۔ **"وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا**[13] امام قرطبیؒ، بغوی اور ابن کثیر رحمہم اللہ نے اس آیت کی تفسیر میں لکھا ہے کہ ترتیل کا مطلب ہے:

- حروفِ مقطعات کو واضح کرنا
- مخارج درست ادا کرنا
- احکامِ تجوید (ادغام، اخفاء، غنہ، مد وغیرہ) کا خیال رکھنا
- آہستہ آہستہ اور خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھنا[14]

آج مصنوعی ذہانت پر مبنی ایپس (Quran Companion, Tajweed Quran, Tarteel AI, Ayah App, Quran Tajweed Pro وغیرہ (اسی قرآنی حکم کی جدید ترین تعمیل کا ذریعہ بن گئی ہیں۔ ان ایپس کے اہم فیچرز درج ذیل ہیں:

- صارف اپنی تلاوت ریکارڈ کرتا ہے، AI فوراً مخارج، صفاتِ حروف، وقف و ابتدا اور تجویدی غلطیوں کی نشاندہی کرتا ہے۔
- رنگین کوڈنگ (مثلاً سرخ رنگ میں غلط جگہ، سبز میں درست) سے غلطی فوراً نظر آ جاتی ہے۔
- مشہور قراء (حفص، ورش، قالون) کے مطابق درست نمونہ (audio model) سنایا جاتا ہے۔
- روزانہ چند منٹ کی مشق سے عام آدمی بھی چند ہفتوں میں اپنی تلاوت کو خوبصورت اور صحیح بنا لیتا ہے۔

یہ ایپس درحقیقت اس دور کی وہ "معلمِ قرآن" ہیں جو گھر گھر میں مفت موجود ہیں۔ جبکہ ماضی میں ایک اچھے قاری کی نگرانی میں برسوں لگ جاتے تھے، آج AI نے اس آیتِ پر عمل کو انتہائی آسان، درست اور ہر شخص کی دسترس میں لا کھڑا کیا ہے۔

- **شخصی سازی:**

نبی مکرم ﷺ نے دعوت و تعلیم کے دوران ہر فرد اور گروہ کو اس کی ذہنی، نفسیاتی اور علمی سطح کے مطابق مخاطب کرنے کا اعلیٰ نمونہ پیش فرمایا۔ **"خاطبوا الناس علی قدر عقولهم** "لوگوں کو ان کی سمجھ کے مطابق مخاطب کرنے کے اصول کو تقویت دیتا ہے۔ امام نووی، ابن حجر اور علامہ البانی رحمہم اللہ نے اس حدیث کی شرح میں لکھا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ:

- بچوں کو کہانیوں اور مثالوں سے سمجھاؤ
- عام لوگوں کو سادہ اور مختصر بات کرو
- اہلِ علم کو دلائل اور تفصیلات دو

---

[13] المزمل (۷۳): ۴۔

[14] القرطبی، عبد اللل محمد بن احمد، الجامع الاحکام القرآن (بیروت: موسسۃ الرسالۃ، ۲۰۰۶) ۲۳۶/۱۸۔

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

- نئے مسلمانوں سے آہستہ آہستہ احکام سکھاؤ

آج مصنوعی ذہانت (AI) اسی سنتِ نبوی کو سب سے خوبصورت انداز میں زندہ کر رہی ہے۔ چند عملی مثالیں:

- اگر کوئی نیا مسلمان ایپ میں لکھے کہ ''میں ابھی مسلمان ہوا ہوں'' تو AI سب سے پہلے ایمان، توحید، نماز اور اخلاقیات کے بنیادی سبق دکھاتا ہے، نہ کہ فقہ الحج یا تفسیر کی پیچیدہ باتیں۔
- ایک طالب علم اگر ''تجوید'' سرچ کرے تو اسے فوراً مخارج اور احکامِ تجوید کی ویڈیوز اور مشق ملتی ہے۔
- ایک گھریلو خاتون اگر ''دعائیں'' سرچ کرے تو اسے گھر، بچوں اور خاوند کے لیے مختصر اور آسان دعائیں سب سے اوپر دکھائی جاتی ہیں۔
- بچوں کے لیے AI اینیمیٹڈ قصص انبیاء، نعت اور نظمیں خود بخود تجویز کرتا ہے۔

یہ سب کچھ AI کے الگورتھم (personalization & recommendation systems) کے ذریعے ممکن ہو رہا ہے، جو صارف کی عمر، مقام، زبان، سرچ ہسٹری اور دلچسپی کو دیکھ کر بالکل وہی مواد پیش کرتا ہے جو اس کی عقل و سمجھ کے عین مطابق ہو۔ یوں AI درحقیقت نبی کریم ﷺ کے اس سنت کو عملی شکل دے رہا ہے کہ ہر شخص کو اس کی ذہنی سطح اور ضرورت کے مطابق دینی بات پہنچائی جائے۔

- **ڈیجیٹل لائبریریاں:**

ماضی میں ایک طالب علم کو صحیح بخاری، صحیح مسلم، تفسیر طبری، فتح الباری، زاد المعاد، احیاء علوم الدین جیسی ہزاروں کتب پڑھنے کے لیے یا تو بڑی لائبریریوں میں جانا پڑتا تھا یا مہنگے ایڈیشن خریدنے پڑتے تھے۔ آج مصنوعی ذہانت اور سرچ الگورتھم نے اس صورتحال کو مکمل طور پر تبدیل کر دیا ہے۔

- **المکتبۃ الشاملۃ** (Al-Maktaba Al-Shamila)، Shamela.ws، IslamicBook.ws، Yaqut، Noor Library اور Waqfeya جیسی ڈیجیٹل لائبریریاں ۱۰۰،۰۰۰ سے زائد عربی، اردو، انگریزی اور دیگر زبانوں کی دینی کتب کو ایک کلک کی دوری پر لا کھڑا کرتی ہیں۔
- AI سرچ انجن ایک لمحے میں کسی بھی کتاب کے کسی بھی صفحے، حدیث، آیت، موضوع یا مصنف کے نام پر نتیجہ دکھا دیتا ہے۔
- کاپی-پیسٹ، بک مارکنگ، نوٹس، فہرست سازی اور مختلف ایڈیشنز کا تقابل جیسے فیچرز علم کی تحقیق کو پہلے سے کہیں زیادہ آسان بنا دیتے ہیں۔

یہ سب کچھ اس حدیثِ نبوی کی جدید ترین تعبیر ہے جو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمائی: **" مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ "**[15] کے مطابق دین کی سمجھ بڑھاتا ہے۔[16] امام ابن حجر عسقلانی، امام نووی اور علامہ عینی رحمہم اللہ نے لکھا کہ ''تفقہ فی الدین'' کا مطلب ہے دین کے مسائل میں گہری بصیرت اور تحقیق کی صلاحیت۔ آج ڈیجیٹل لائبریریاں اسی تفقہ کو عام طالب علم کے لیے بھی ممکن بنا رہی ہیں۔ ایک طالب علم جو پہلے ایک کتاب تک رسائی کے لیے مہینوں انتظار کرتا تھا، اب وہ ایک ہی وقت میں دس مختلف تفاسیر، بیس شرحیں اور سینکڑوں فتاویٰ کا تقابلی مطالعہ کر

[15] محمد بن اسماعیل بخاری، الجامع الصحیح البخاری، حدیث نمبر: ۷۱۔
[16] Dr. Muhammad Al-Atawneh, Digital Islam: The Impact of Technology on Islamic Education, P,120.

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

سکتا ہے۔[17] نتیجہ یہ ہے کہ پاکستان، بھارت، انڈونیشیا، ترکی اور افریقی ممالک کے لاکھوں نوجوان جو پہلے کتابوں سے محروم تھے، آج گھر بیٹھے عالمِ دین بننے کی راہ پر گامزن ہیں۔ یہ ٹیکنالوجی درحقیقت اللہ کی طرف سے اس امت کے لیے خیر اور تفقہ فی الدین کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔

ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کی مجموعی اہمیت

سوشل میڈیا اور AI نے اسلامی تعلیمات کی ترویج کو درج ذیل طریقوں سے تقویت دی ہے:

- **عالمی امت کی وحدت :**

اللہ تعالیٰ نے امتِ مسلمہ کو ایک عظیم بھائی چارے کا رشتہ عطا فرمایا: **" إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ "**[18] کے مطابق بھائی چارے کو فروغ دیتے ہیں۔ امام طبری، قرطبیؒ، ابن کثیر اور مولانا مودودی رحمہم اللہ نے اس آیت کی تفسیر میں لکھا کہ یہ بھائی چارہ صرف ایک شہر، قبیلے یا قوم تک محدود نہیں بلکہ پوری دنیا کے مسلمانوں کے درمیان ہے—چاہے وہ عرب ہو، عجم ہو، سفید ہو یا سیاہ۔ مگر ماضی میں فاصلے، زبان اور مواصلات کی کمی کی وجہ سے یہ اخوت عملاً کمزور ہو جاتی تھی۔ آج سوشل میڈیا، یوٹیوب، واٹس ایپ گروپس، فیس بک پیجز، ایکس (Twitter) اور AI پر مبنی دینی ایپس نے اس قرآنی حکم کو پہلے سے کہیں زیادہ عملی شکل دے دی ہے:

- ایک پاکستانی عالم کی ویڈیو انڈونیشیا، ترکی، نائجیریا اور برازیل کے لاکھوں مسلمان ایک ساتھ دیکھتے اور لائک کرتے ہیں۔
- رمضان، عید، حج اور محرم کے موقع پر #Ummah، #MuslimUnity، #Palestine، #FreeKashmir جیسے ہیش ٹیگز دنیا بھر کے مسلمانوں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کر دیتے ہیں۔
- واٹس ایپ اور ٹیلیگرام پر دینی گروپس میں سعودی، مصری، برطانوی، امریکی اور بھارتی مسلمان ایک ہی دائرے میں دعائیں، نصائح اور علم بانٹتے ہیں۔
- جب کہیں مسلمانوں پر ظلم ہوتا ہے تو چند منٹوں میں پوری امت ایک آواز بن کر احتجاج کرتی ہے—جیسے فلسطین، کشمیر، روہنگیا اور اویغور کے مسائل پر عالمی یکجہتی۔[19]

- **دعوت کا جدید طریقہ:**

نبی کریم ﷺ نے امت کو دعوت و تبلیغ کا سب سے وسیع اور لچکدار طریقہ عطا فرمایا: **" بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً "**[20] کے مطابق ہے۔ امام ابن حجر عسقلانی، امام نووی اور علامہ عینی رحمہم اللہ نے لکھا کہ اس حدیث میں کوئی خاص طریقہ کار، زمانہ یا ذریعہ کی قید نہیں رکھی گئی؛ بلکہ ہر دور کے سب سے تیز، دوررس اور مؤثر ذریعے کو استعمال کرنے کی مکمل اجازت دی گئی ہے۔ صحابہ کرام نے خطوط، قاصد، منبر، قافلے اور سفر استعمال کیے،

---

[17] العسقلانی، احمد بن علی، فتح الباری شرح صحیح البخاری (بیروت: دار المعرفۃ، ۱۴۲۲) ۱/۱۶۳۔
[18] الحجرات (۴۹): ۱۰۔
[19] مودودی، ابو الاعلی، تفہیم القرآن (لاہور: ادارہ ترجمان القرآن، ۱۳۹۲) ۵/۳۹۲۔
[20] محمد بن اسماعیل بخاری، الجامع الصحیح البخاری، حدیث نمبر: ۳۴۶۱۔

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

تابعین نے کتب اور مکاتبہ کا سہارا لیا، پھر چھاپہ خانہ آیا، ریڈیو آیا، ٹیلی ویژن آیا—اور آج سوشل میڈیا اور AI کا دور ہے۔ موجودہ ڈیجیٹل ٹولز اسی حدیث پر سب سے خوبصورت اور طاقتور عمل ہیں:

- ایک ٹویٹ یا انسٹا گرام پوسٹ میں ایک آیت لکھ کر لاکھوں افراد تک پہنچائی جاسکتی ہے۔
- یوٹیوب پر 60 سیکنڈ کی ایک ریل میں ایک حدیث کی تشریح کروڑوں تک پہنچ جاتی ہے۔
- واٹس ایپ اور ٹیلیگرام پر ایک فورورڈ پیغام سیکنڈوں میں پوری دنیا میں پھیل جاتا ہے۔
- AI سے تیار کردہ خودکار ریمائنڈرز (مثلاً اذان، روزانہ ایک آیت، ایک حدیث) ہر فون میں خود بخود پہنچتے ہیں۔

نتیجہ یہ ہے کہ آج ایک عام مسلمان گھر بیٹھے وہ دعوت دے سکتا ہے جو ماضی میں ایک بڑے عالم کے قافلے سے ممکن ہوتی تھی۔ مثال کے طور پر:

- مفتی تقی عثمانی، ڈاکٹر ذاکر نائیک، نومان علی خان، عمر سلیمان اور مفتی اسماعیل منکی کے کلپس کروڑوں غیر مسلموں تک پہنچ چکے ہیں۔
- #Islam، #Quran، #Dawah جیسے ہیش ٹیگز ہر سال اربوں بار دیکھے جاتے ہیں۔

یوں ڈیجیٹل ٹولز اور AI درحقیقت اس حدیثِ کی 21ویں صدی کی سب سے مؤثر اور عالمی شکل ہیں۔ یہ نہ صرف جائز اور مباح ہیں بلکہ موجودہ دور میں دعوتِ دین کا سب سے بڑا ذریعہ اور فرضِ کفایہ کی جدید صورت ہیں۔

- **نوجوانوں کی تربیت :**

نوجوان امت کا مستقبل اور اسلامی تہذیب کے وارث ہیں۔ اگر آج انہیں دین سے جوڑ لیا جائے تو کل پوری امت مضبوط، متحد اور باوقار رہے گی۔ قرآن مجید نے نوجوانوں کی تربیت کو خاص اہمیت دی ہے، جیسا کہ سورۃ الکہف میں اصحابِ کہف، حضرت موسیٰ و خضر اور ذوالقرنین علیہم السلام کے واقعات سے واضح ہے۔ آج کا نوجوان صبح سے رات تک موبائل فون، یوٹیوب، ٹک ٹاک، انسٹا گرام اور گیمنگ ایپس پر وقت گزارتا ہے۔ اگر دین اسی زبان اور انداز میں ان تک نہ پہنچا تو وہ مغربی ثقافت، لبرل ازم اور الحاد کا شکار ہو جائیں گے۔

خوش قسمتی سے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز نے اس خلا کو پر کر دیا ہے:

- **مختصر ویڈیوز** (Shorts/Reels) میں قرآنی قصص، سیرت کے دلچسپ واقعات، احادیث کی تشریح اور اخلاقی پیغامات اینیمیٹڈ انداز میں پیش کیے جا رہے ہیں۔
- **اسلامک گیمنگ ایپس** (مثلاً Quran Quiz، Salah Games، Hadith Challenge) بچوں اور نوجوانوں کو کھیل کھیل میں دینی علم دیتی ہیں۔
- **لائیو سیشنز اور پوڈکاسٹس** میں مفتی منیب الرحمان، طارق جمیل، نومان علی خان، یاسر قادھی، عمر سلیمان جیسے مقررین نوجوانوں کے سوالات کے فوری جواب دیتے ہیں۔
- **اسلامک میمز، انفوگرافکس اور اسٹیٹسز** نوجوانوں کی زبان میں دین کو دلچسپ بناتے ہیں۔

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

- AIایپس (Muslim Pro, Athan, Quran Majeed)خودکار ریمائنڈرز کے ذریعے فجر کی نماز، روزانہ تلاوت اور دعاؤں کی یاد دلاتی ہیں۔

نتیجہ یہ نکلا ہے کہ آج پاکستان، انڈونیشیا، ملائیشیا، ترکی اور مغربی ممالک میں لاکھوں نوجوان دوبارہ مساجد کی طرف لوٹ رہے ہیں، داڑھی رکھ رہے ہیں، پردہ کر رہی ہیں، اور دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں—اور اس کی سب سے بڑی وجہ ڈیجیٹل میڈیا ہے۔ لہٰذا یہ پلیٹ فارمز نہ صرف موجودہ نوجوانوں کو دین سے جوڑ رہے ہیں بلکہ ایک ایسی نسل تیار کر رہے ہیں جو قرآن و سنت پر کاربند، سائنس اور ٹیکنالوجی میں ماہر، اور اسلامی اقدار کی علمبردار ہوگی۔ یہ وہ نسل ہے جس سے امت کو کل قائدانہ کردار ادا کرنے کی امید ہے۔

خلاصہ کلام:

ڈیجیٹل دور نے اسلامی تعلیمات کی ترویج اور اشاعت کے لیے ایک عظیم انقلاب برپا کر دیا ہے۔ سوشل میڈیا کے پلیٹ فارمز اور مصنوعی ذہانت پر مبنی تعلیمی ٹولز نے قرآن و سنت کے ابدی احکام کو عصری تقاضوں کے مطابق نہ صرف قابلِ رسائی بلکہ انتہائی پرکشش اور مؤثر بنا دیا ہے۔ یہ جدید ذرائع اللہ تعالیٰ کے حکم **ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ** اور نبی کریم ﷺ کی سنت **بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً** کی جدید ترین اور عالمی تعبیر ہیں۔ آج ایک آیت، ایک حدیث یا ایک مختصر نصیحت سیکنڈوں میں کروڑوں دلوں تک پہنچ رہی ہے، نوجوان دین کی طرف لوٹ رہے ہیں، عالمی امت ایک پلیٹ فارم پر متحد ہو رہی ہے، اور دین کی گہری سمجھ (تفقہ فی الدین) عام آدمی کی دسترس میں آ گئی ہے۔ البتہ یہ ٹیکنالوجی محض ایک آلہ ہے؛ اس کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہے کہ اسے اہلِ علم کی رہنمائی میں، مستند مآخذ کے ساتھ، اخلاصِ نیت اور اخلاقی ضوابط کے دائرے میں استعمال کیا جائے۔ غلط، سطحی یا سنسنی خیز مواد، الگورتھمک تعصب اور پرائیویسی کے مسائل جیسے چیلنجز سے بچتے ہوئے اگر امت اس نعمت کو اللہ کی رضا اور دین کی خدمت کے لیے بروئے کار لائے تو یہ موجودہ دور کا سب سے بڑا صدقۂ جاریہ اور امت کی عالمی قیادت کی بحالی کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ آخر میں یہی کہا جا سکتا ہے کہ ڈیجیٹل انقلاب کوئی اتفاقیہ چیز نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے امتِ محمدیہ ﷺ کے لیے ایک عظیم موقع ہے کہ وہ **كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ** کے مقام کو دوبارہ حاصل کرے۔ اس موقع سے فائدہ اٹھانا ہر صاحبِ ایمان کی ذمہ داری ہے۔

نتائج وسفارشات:

نتائج:

- ڈیجیٹل پلیٹ فارمز نے اسلامی تعلیمات کو جغرافیائی، لسانی، معاشی اور عمری حدود سے آزاد کر دیا ہے۔ سوشل میڈیا کے مختصر، اینیمیٹڈ اور انٹرایکٹو مواد نے نوجوانوں کو دین سے جوڑنے میں تاریخی کامیابی حاصل کی ہے۔ پاکستان، انڈونیشیا، ملائیشیا اور مغربی ممالک میں لاکھوں نوجوان داڑھی رکھنے، پردہ کرنے، مساجد کی طرف لوٹنے اور دینی تعلیم حاصل کرنے لگے ہیں۔
- ڈیجیٹل پلیٹ فارمز نے امت کو ایک عالمی پلیٹ فارم پر متحد کر دیا ہے۔ فلسطین، کشمیر، روہنگیا اور اویغور جیسے مسائل پر چند منٹوں میں کروڑوں مسلمان ایک آواز بن کر اٹھتے ہیں

ISSN E: 2709-8273
ISSN P:2709-8265
JOURNAL OF APPLIED LINGUISTICS AND TESOL
JALT

- AIایپس (Tarteel، Quran Companion، Muslim Proوغیرہ (کی بدولت عام آدمی بھی چند ہفتوں میں درست تجوید، مخارج اور قرآنی ترتیل سیکھ لیتا ہے، جو پہلے برسوں کی محنت مانگتا تھا۔
- AI کی صلاحیت کی وجہ سے ہر صارف کو اس کی ذہنی سطح، عمر، زبان اور دلچسپی کے مطابق مواد مل رہا ہے
- المکتبۃ الشاملہ جیسی ڈیجیٹل لائبریریوں نے لاکھوں نایاب کتب کو مفت اور سرچ ایبل بنا دیا، جس سے تحقیق اور تفقہ فی الدین میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے۔

سفارشات:

- تمام دینی مواد (ویڈیوز، پوسٹس، ایپس، چیٹ بوٹس) کی تیاری اور اشاعت سے پہلے معتبر علماء کرام کی کمیٹی سے تصدیق و توثیق لازمی کی جائے تاکہ بدعات، غلط عقائد اور سطحی تفسیریں پھیلنے سے روکی جا سکیں۔
- حکومتِ پاکستان، اوقاف ڈیپارٹمنٹس اور نجی اداروں کو چاہیے کہ المکتبۃ الشاملہ کی طرز پر ایک سرکاری سطح کی مستند، مفت اور AI سے چلنے والی ڈیجیٹل لائبریری قائم کی جائے جس میں صرف تصحیح شدہ کتب ہی شامل ہوں۔
- عالمی سطح پر علماء کی ایک مشترکہ کمیٹی (جیسے رابطہ عالم اسلامی یا اسلامی فقہ کونسل) بنائی جائے جو AI چیٹ بوٹس، قرآنی ایپس اور حدیث سرچ ٹولز کے لیے شرعی معیار (authentication standards) طے کرے۔
- یوٹیوب، فیس بک، ٹک ٹاک اور ایکس پر "غلط دینی مواد" کی رپورٹنگ کے لیے ایک مشترکہ شرعی کمیٹی بنائی جائے جو پلیٹ فارمز کے ساتھ براہِ راست رابطہ رکھے۔
- تمام اسلامی ایپس میں صارفین کا ڈیٹا مکمل طور پر محفوظ رکھا جائے اور اسے تجارتی مقاصد کے لیے استعمال کرنے پر پابندی لگائی جائے۔
- رابطہ عالم اسلامی یا او آئی سی کی سطح پر ایک مشترکہ "عالمی اسلامی ڈیجیٹل پلیٹ فارم" بنایا جائے جو 50 سے زائد زبانوں میں مستند مواد فراہم کرے۔